۴۴۵۱

وہابیت اور عزاداری

مؤلف: شیخ نجم الدّین طبسی (حفظہ اللہ)

مترجم: ذوالفقار حیدر

www.ketab.ir

وهابیت اور عزاداری
مولف: شیخ نجم الدین طبسی
مترجم: ذوالفقار حیدر
انتشارات: دلیل ما
چاپ اول: پاییز ۱۳۹۴
تیراژ: ۱۰۰۰
چاپ: نگارش
شابک: ۹-۹۴۰-۳۹۷-۹۶۴-۹۷۸
تلفن: ۳۷۷۴۴۹۸۸ - ۳۷۷۳۳۴۱۳ (۰۲۵)
قم، صندوق پستی: ۱۵۳-۳۷۱۳۵
WWW.Dalilema.ir
Dalilema@yahoo.com

انتشارات دلیل ما

مراکز پخش:
۱) قم، خ معلم، مجتمع ناشران، طبقه همکف، واحد ۹، تلفن: (۱۰ خط) ۳۷۸۴۲۴۶۶
۲) قم، خ صفائیه، روبروی کوچه ۳۸، پلاک ۷۵۹، فروشگاه دلیل ما، تلفن ۳۷۷۳۷۰۱۱ - ۳۷۷۳۷۰۰۱
۳) تهران، خ انقلاب، خ فخررازی، فروشگاه دلیل ما، پلاک ۶۱، تلفن ۶۶۴۶۴۱۴۱
۴) مشهد، چهارراه شهداء، ضلع شمالی باغ نادری، کوچه شهید خوراکیان، مجتمع تجاری گنجینه کتاب، طبقه اول، فروشگاه دلیل ما، تلفن ۵-۲۲۳۷۱۱۳

سرشناسه	: طبسی، نجم‌الدین، ۱۳۳۴
عنوان قراردادی	: وهابیت اور عزاداری
مشخصات نشر	: قم: دلیل ما، ۱۳۹۴.
مشخصات ظاهری	: ۱۱۰ ص. ۱۴/۵×۲۱/۵ س‌م.
شابک	: ۹-۹۴۰-۳۹۷-۹۶۴-۹۷۸
وضعیت فهرست نویسی	:یادداشت: فیپای مختصر
یادداشت	: فهرستنویسی کامل این اثر در نشانی: http://opac.nlai.ir قابل دسترسی است
شناسه افزوده	: حیدر، ذوالفقار، -۱۳۵۹
شماره کتابشناسی ملی	: ۳۸۳۱۵۴۷

www.ketab.ir

«فہرست مطالب»

سخن مترجم ۹

مقدمہ مؤلف ۱۲

"مفاہیم کی وضاحت" ۱۳

عزاداری کے متعلق وہابیوں کا نظریہ اور انکی ادلہ ۱۵

وہابیوں کے اس نظریے کا ردّ ۳۴

روایات کی نقد و بررسی ۳۶

*- إنّ المیت یعذب ببکاء اہلہ علیہ ۳۶

روایت عائشہ کی نقد و بررسی ۴۷

عزاداری قرآن کریم کی روشنی میں ۵۱

حضرت یعقوب علیہ السلام کی فوتگی پر حضرت یوسف علیہ السلام کا گریہ اور عزاداری ۵۴

عزاداری سنت کی روشنی میں ۵۵

(الف) پیغمبر اکرم ﷺ کی سیرت ۵۵

(۱) شہ[illegible] حضرت حمزہ کی شہادت پر عزاداری اور مرثیہ خوانی.... ۵۶

(۲) رسول اکرم ﷺ کا سعد بن ربیع کی شہادت پر گریہ کرنا............ ۶۰

(۳) شہادت امام حسین کی خاطر آپ ﷺ کا گریہ ۶۱

(۴) رسول اکرم ﷺ کا اپنی مادر گرامی کی خاطر گریہ کرنا ۶۳

(۵) رسول اکرم ﷺ کا اپنے جدّ کی خاطر گریہ کرنا ۶۳

(۶) رسول اکرم ﷺ کا اپنے چچا پر رونا........................ ۶۴

(۷) رسول اکرم ﷺ کا فاطمہ بنت اسد کی خاطر گریہ.................. ۶۵

(۸) رسول اکرم ﷺ کا شہداء جنگ موتہ کی خاطر گریہ ۶۵

(ب)- صحابہ اور تابعین کی سیرت ۷۱

(۱)- رحلت رسول اللہ ﷺ پر صحابہ اور اہل مدینہ کی عزاداری......... ۷۲

(۲)- اُمّ المومنین عائشہ کی عزاداری...................... ۷۵

(۳)- قیس بن سفیان کی مرثیہ سرائی..................... ۷۵

(۴)- جعفر بن ابی طالب کی شہادت پر فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کا گریہ...... ۷۶

(۵)- شہادت امام علی علیہ السلام پر اہالی مدینہ کی عزاداری ۷۷

(۶)- فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کا حضرت حمزہ کی قبر پر رونا ۷۷

(۷)- حضرت حمزہ کی شہادت پر جناب صفیّہ کا گریہ..................... ۷۸

(۸)- ابوبکر کا گریہ کرنا ۷۹

(ج)- عام مسلمانوں کی سیرت ۸۲

(۱)- خالد بن ولید کے مرنے پر گریہ و زاری اور رونے والوں کے لئے طعام کا انتظام ۸۲

(۲)- امام حسین علیہ السلام کی شہادت پر مسلمانوں کا گریہ و عزاداری . ۸۲

www.ketab.ir

(۳)- احمد بن حنبل پر عزاداری کی آرزو ۹۹

(۴)-عبد المومن کی تشیع جنازہ میں عزاداری اور طبل نوازی ۹۹

(۵)- ابو ریحان بیرونی پر گریہ و زاری ۱۰۰

(۶)- جوینی کی موت کے بعد ایک سال سوگ اور عزاداری.......... ۱۰۱

(۷)- ابن جوزی کی موت پر عزاداری اور مرثیہ سرائی ۱۰۳

(۸)- ابن تیمیہ کی موت پر کی جانے والی عزاداری.............. ۱۰۵

اس تحقیق کا نتیجہ.. ۱۰۷

مطالب کا خلاصہ ۱۰۹

www.ketab.ir

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرف اول

اس وقت دنیا کی کل آبادی کا پانچواں حصہ مسلمانوں پر مشتمل ہے پوری دنیا کے گوشہ و کنار میں اسلام کے پیروکار آباد ہیں اور کئی ایک غیر اسلامی ممالک میں بھی مسلمان موجود ہیں جن کی علمی تشنگی کو دور کرنے کے لیے ایک ایسے ادارے کا قیام ناگزیر تھا جو اسلام سے متعلق نت نئے پیش آنے والے اعتراضات اور سوالات کا علمی اور تسلی بخش جواب تیار کرکے دنیا کے سامنے پیش کر سکے۔ جیسا کہ ولی امر مسلمین حضرت آیت اللہ العظمیٰ امام خامنہ ای دام ظلہ العالی نے بھی اس بات کی تاکید فرمائی ہے کہ:

((ہمیں اس بات کا منتظر نہیں رہنا چاہئے کہ عوام اور جوانوں کے ذہن میں کوئی شبہ آئے بلکہ ہمیں پہلے ہی سے شبہات کے لیے تیار رہنا چاہئے اور غنی منابع سے استفادہ کرتے ہوئے ان کا جواب دینا چاہئے۔))

اسی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے ابوطالب علیہ السلام انٹرنیشنل اسلامک انسٹی ٹیوٹ کا افتتاح کیا گیا تاکہ نوجوانوں کی علمی تشنگی کو دور کیا جا سکے۔ الحمد للہ اس راہ میں ادارہ ھذا نے بہت کامیابی حاصل کی اور بہت ہی کم عرصہ میں ۳۰ سے زیادہ موضوعات پر مشتمل سینکڑوں کی تعداد میں کتب دنیا کے گوشہ و کنار میں مفت پہنچائیں اور یہ سلسلہ اب بھی مومنین کے تعاون سے جاری ہے۔ یاد رہے کہ ادارہ ھذا بر صغیر پاک و ہند کا وہ واحد ادارہ ہے جو عالمی سطح پر کئی ایک زبانوں میں مفت کتاب دینے کی ذمہ داری اٹھائے ہوئے ہے۔

اسی سلسلہ کی ایک کڑی کتاب حاضر ہے جس میں عزاداری سے متعلق کئی ایک شبہات کا علمی بنیادوں پر جواب دینے کی کوشش کی گئی ہے امید ہے کہ قارئین محترم اس کتاب سے بھرپور استفادہ کریں گے۔ آخر میں صمیم قلب سے شکریہ ادا کرتا ہوں برادر عزیز حجۃ الاسلام جناب سید عزادار حسین نقوی صاحب کا جو اس ادارے کے روح رواں ہیں اور تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں برادر عزیز حجۃ الاسلام ذوالفقار حیدر صاحب کا کہ جنہوں نے اس کتاب کا ترجمہ کرنے کی زحمت اٹھائی اور یہ کتاب آپ کے ہاتھوں تک پہنچی۔ والسلام

بانی ادارہ

ناظم حسین اکبر

۲۸ ذی الحج ۱۴۳۷ ہجری قمری

سخن مترجم

اسلامی دنیا میں مسلمانوں کے بہت سے ایسے اعتقادات ہیں کہ جو قرآن وسنت کی روشنی میں بلکل صحیح اور مسلّم حقیقت کے طور پر مانے جاتے ہیں جیسے کہ شفاعت، توسل، اولیاء الٰہی کی زیارت، نذر اور مَنت ماننا اور اسی طرح اپنے عزیز واقارب کے بچھڑ جانے اور انکے دارِ فانی سے انتقال کر جانے کے غم میں رونا اور گریہ وزاری کرنا۔

مگر کچھ نافہم ظاہر پرست مسلمان یا نام نہاد مسلمان ان مسائل کو ناجائز قرار دیتے ہیں یہ ایسے مسلمان ہیں کہ جن کے پاس سوائے چند خاص افراد کی تقلید کے کوئی علمی دلائل نہیں ہیں اور یہ لوگ یا تو قرآن کریم اور صحیح و قطعی سنت نبوی ﷺ کی طرف رجوع نہیں کرتے کیونکہ اگر خالص اسلامی منابع کی طرف رجوع کریں تو اس صورت میں انکے آئیڈیل پیشواؤں کے نظریات کا کھوکھلا پن نکھر کر سامنے آسکتا ہے یا اگر قرآن وسنت کی طرف رجوع کر بھی لیں تو اپنے بزرگوں کے نظریات کے مطابق ہر دلیل کی توجیہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں ان مسائل میں سے ایک عزاداری ہے کہ کیا میّت پر رونا جائز ہے؟ یا کسی پیارے عزیز سے بچھڑ جانے پر اسکی محبت اور مودّت میں آنسو بہانا جائز ہے؟ اور آیا اگر کسی پر ظلم کیا گیا ہو تو اسکی مصیبت سن کر اس پر اظہارِ افسوس کرنا اور ظالم سے اظہار برات اور نفرت کرنا جائز ہے؟

اگر اسلامی تعلیمات کا جائزہ لیں تو اسلام نے انسان کی فطرت کے خلاف کبھی کوئی فیصلہ نہیں کیا اسلام دین فطرت ہے تو انسان کی فطرت پر پابندی لگا کر اسے پایمال نہیں کرنا چاہتا بلکہ اسلام

توانسان کی فطرت کو نکھارتا اور اجاگر کرتا ہے اور اس لئے کہ گریہ اور عزاداری ہر انسان کی فطرت سے متعلق ہے کہ انسان کسی پیارے کے بچھڑ جانے پر غمگین ہوتا ہے، کسی مظلوم کی رودادِ غم سن کراس پر اظہارِ افسوس کرتا ہے اور ظالم کے کئے ظلم کی مذمت اور اس سے اظہارِ نفرت کرتا ہے تواسلام کبھی بھی انسان کو اس کام سے منع نہیں کرتا بلکہ ایسے کام کی تلقین کرتا ہے کہ ظالم سے اظہارِ نفرت کرو، ظالم کو برا کہو، مظلوم کی حمایت کروتا کہ نہ تم ظالم بنو اور نہ کوئی ظالم کا ساتھ دے۔

لہٰذا کبھی بھی اسلام عزاداری اور گریہ سے منع نہیں کرتا ہاں! البتہ یہ ضرور ہے کہ اسلام فطری امور میں افراط و تفریط سے ضرور منع کرتا ہے، اسلام اتنا ضرور کہتا ہے کہ کسی عزیز کے بچھڑ جانے سے ایسے الفاظ نہ کہو کہ جس سے تمھاری باتوں سے کفر کی بُو آتی ہو، ایسے الفاظ مت کہو کہ جس سے تمھاری باتوں میں خدا پر گلہ و شکوہ ہو جیسا کہ آپ اس کتاب میں ایسی روایات پڑھیں گے کہ رسول خدا ﷺ نے عمر سے کہا جب کہ گریہ آنکھ اور دل سے ہو تو کوئی حرج نہیں اور اگر گریہ میں ہاتھ اور زبان چلے تو اس پر شیطان اپنا اثر دکھا سکتا ہے۔

عزاداری کو اسلام نے ردّ نہیں کیا مگر وہابی کہ جن کی ہر کاوش انسانی فطرت اور اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے اور وہ اپنی ناقص عقل کو ہر جائز و ناجائز کا معیار سمجھتے ہیں تو عزاداری کو بھی حرام سمجھتے ہیں جبکہ خود اپنی زندگیوں میں اس پر عمل نہیں کرتے کیا انکا اپنا بیٹا مر جائے تو یہ نہیں روتے؟ کیا اس سے بچھڑنے کا انھیں دکھ نہیں ہوتا؟ کیا اگر ان کی ناموس پر کوئی ظلم

www.ketab.ir

کرے تو انھیں رونا نہ آئے گا؟ کیا انکے بچوں کے سامنے انکے جوانوں کی گردنیں کاٹی جائیں تو یہ اس کام کی مذمت نہ کریں گے؟

اسکے علاوہ خود وہابی حضرات نے خود اپنے بزرگ علماء کے غم میں بھی سوگ اور عزاداری منائی ہے اس کتاب کے مؤلف شیخ طبسی حفظه الله نے پہلے عزاداری کے متعلق وہابیوں کا مطمع نظر پیش کیا پھر قرآن وسنت کی روشنی اور صحابہ وتابعین اور عام مسلمانوں کے عمل میں عزاداری کا جائزہ لیا ہے حتیٰ کہ خود وہابیوں نے اپنے علماء کی موت پر خاص کر انکے مذہب کے پیشوا ابن تیمیہ کی موت پر بھی سوگ منایا اور اس کتاب نے یہ ثابت کیا ہے کہ عزاداری قرآن وسنت کے سائے میں مسلمانوں کی سیرت رہی ہے۔

مترجم: ذوالفقار حیدر

www.ketab.ir

مقدمہ مؤلف

عالم اسلام اور وہابیت کے درمیان چھیڑے جانے والے اختلافی مسائل میں سے ایک عزاداری اور گریہ وزاری کا مسئلہ ہے اس مختصر تحریر میں عزاداری کے متعلق بحث پانچ مرحلوں میں بیان کی گئی ہے۔

۱۔ عزاداری کے متعلق وہابیوں کا مطمع نظر اور اسکا رد۔
۲۔ عزاداری قرآنی آیات کی روشنی میں۔
۳۔ عزاداری سنت اور سیرت نبوی کی روشنی میں۔
۴۔ عزاداری صحابہ اور تابعین کی سیرت کی روشنی میں۔
۵۔ عزاداری کے متعلق عام مسلمانوں کا عمل

آخر میں اس تحقیق کا نتیجہ اور مطالب کا خلاصہ بیان کیا گیا ہے اور امید ہے کہ یہ مطالب قارئین کے لئے قابل استفادہ اور عزاداری کے متعلق پائے جانے والے شبہات کا ازالہ کرنے میں مفید ثابت ہوں۔(**انشاء اللہ**)

مؤلف: شیخ نجم الدّین طبسی

www.ketab.ir